السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کتاب "الضیاء الامع" میں ایک خطبہ رمضان اورروزہ کے احکام سے متعلق ہے اوراس میں یہ بھی لکھا ہے کہ ''اگرازخودقے آجائے یا آنکھوں اورکانوں میں دوائی کے قطرے ڈالے تواس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔''آپ کی اس مسئلہ میں کیارائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں جو یہ لکھا ہے کہ آنکھوں یا کانوں میں دوائی کے قطرے ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا تو یہ صحیح ہے کیونکہ اسے عرف عام یا اصطلاح شریعت میں کھانا پنا نہیں کہتے اور نہ اس حالت میں دوائی کھانے پینے کے راستہ ہی میں داخل کی جاتی ہے ،ہاں البتہ اگردن کے بجائے رات کو آنکھوں یا کانوں میں دوائی استعمال کرلی جائے تواس میں زیادہ احتیاط بھی ہے اوراس میں کوئی اختلاف بھی نہیں ہے۔اسی طرح اگرکوئی کسی کوخودبخودقے آجائے تواس سے بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی انسان کواس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا اورپھر شریعت کی بنیادرفع حرج (تنگی خرم کرنے یعنی آسانی) پر ہے، ارشادباری تعالیٰ ہے:

وَما جَعَلَ عَلَيكُم فِى الدّينِ مِن حَرَجٍ ٧٨ ... سورة الحج

''اور(اللہ تعالیٰ نے) تم پر دین کی کسی بات میں تنگی نہیں کی۔''

اوربھی کئی دلائل سے یہی ثابت ہوتا ہے، نیزرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ فرمایا:

(من ذرعة القیء ‘فلاقضاء علیه‘ومن استقاء ‘فعلیه القضاء) (سن ابی داود‘ الصیام‘ باب الصائم یستقئ عامدا‘ ح: 2380 وجامع الترمذي‘ ح: 720 وسنن ابن ماجه‘ الصیام‘ باب ماجاء فی الصائم یقئ‘ ح: 1676 واللفظ له)

''جس شخص کوخودبخودقے آجائے اس پر قضا نہیں ہے اورجو شخص خودقے کرے اس پر قضا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج2 صفحہ183

محدث فتویٰ